Date:

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دین کی انسانی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ دلائل سے بیان کریں۔

خاکہ

1- دین کی تعریف
2- دین کے لفظی معنی
3- مذہب کی تعریف
4- مذہب کے لفظی معنی
5- دین اور مذہب میں موازنہ
6- دین کی انسانی زندگی میں اہمیت

دین کی تعریف

ابن خلدون نے دین کی تعریف یوں کی ہے۔

"اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو دائمی نعمتوں سے نوازنے کے لیے دین متعارف کروایا ہے اس کا مقصد اللہ کی عبادات اور دنیاوی معاملات کو منظم کرنا ہے۔ دین اللہ کے بنیادی احکامات ریاست اور حکومت تشکیل دینے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے"

Scanned with CamScanner

دین انسان کے اللہ سے ساتھ تعلق کے علاوہ انسان کے انسان سے ساتھ تعلق کا بھی درس دیتا ہے۔ انفرادی زندگی کے ساتھ اجتماعی زندگی گزارنے کے لیے تعلیمات مہیا کرتا ہے۔ مذہب کے برعکس دین انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

دین مکمل ضابطہ حیات

- انفرادی زندگی
  - ↓ مذہب
  - ↓ عقیدہ
  - ↓ رسومات
- اجتماعی زندگی
  - ↓ دنیاوی امور
  - سماجی نظام
  - معاشی نظام
  - سیاسی نظام

سیاسی نظام ← ذاتی قوانین ← چند سماجی روایات

Date:

لغوی معنی:-

عربی لغت میں دین کے بہت سے معنی ہیں۔ "فرمانبرداری" "تدبیر" "حساب" اور "قدرت"

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

"بے شک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے" (آل عمران -16)

مذہب کی تعارف

ای۔ بی۔ ٹیلر کے مطابق "مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے" اس تعریف کی روح سے ہم دنیا کے تمام مذاہب کا جوہر سمجھ سکتے ہیں لیکن کئی مذاہب ایسے ہیں جن میں ایمان و عقائد کی کوئی اہمیت نہیں اور جن کو ہم بس زندگی گزارنے کا یا اخلاق طریقہ کہہ سکتے ہیں۔ اس کے پیش نظر میتھو آرنلڈ نے مذہب کو "جذبات سے متاثر اخلاق یا جذباتی اخلاق کہا ہے"۔

مذہب کے لغوی معنی

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب راستہ، طریقہ اور اعتقاد کے ہیں۔ انگریزی زبان کا لفظ Religion لاطینی زبان کے religre سے

Date:

اخذ کیا جس کا مطلب "پیچھے سے بندھنا" یا "باندھنا" ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے۔ مذہب عبادات کے طریقے اور مخصوص سماجی روایات اور رسومات کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے۔

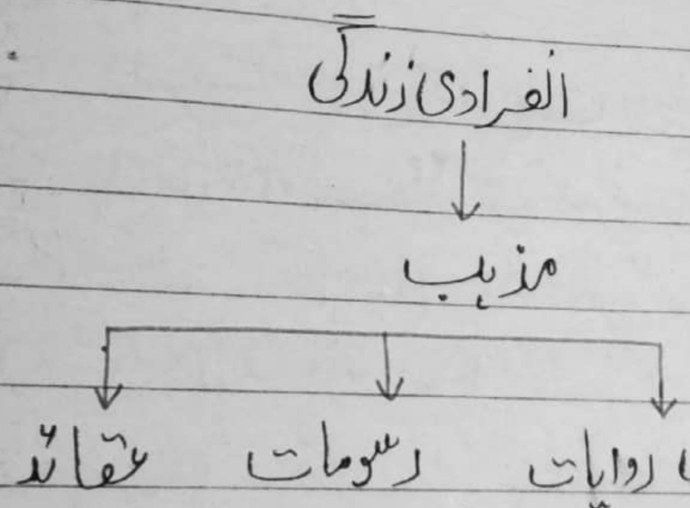

دین اور مذہب میں فرق

دین اور مذہب میں فرق ہے۔ ~~دین~~

مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلق کے ساتھ ساتھ انسان کے انسان کے ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

مذہب

1- مذہب صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔

2- مذہب ایک قسم کا تصوراتی تجربہ ہے جو صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلقات کو بیان کرتا ہے

3- مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے۔ کہ اس نے خدا کے ساتھ تعلقات قائم کیے ہیں اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔

4- مذہب ہمیں کوئی نظریاتی قانون نہیں دیتا جس کی بنیاد پر ہم یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے اعمال ہمارے مطلوبہ مقاصد کے تحت ہیں یا نہیں۔

5- مذہب تقدیر سے جبری عقیدہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اور یہ رجحان انسان کو غیر متحرک زندگی اور نمو اصلاحی سے دور لے جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

6- مذہب اس عقیدے کے ذریعے کمزوروں مایوس لوگوں اور مظلوموں کو تسکین فراہم کرتا ہے کہ اس جہاں دنیا کے معاملات میں اللہ کی مرضی شامل ہوتی ہے اور ان کی قبولیت انہیں اللہ کا محبوب بنانے میں ان کی مدد کرتی ہے۔

7- مذہب عبادات کی شکل میں مذہبی ریاضت کا حکم دیتا ہے جو خود اذیتی پر مبنی ہوتا ہے۔

دین

1- دین ایک مکمل روحانی، سماجی، سیاسی، معاشی ثقافتی نظام زندگی عطا کرتا ہے جس میں زندگی کا کوئی شعبہ خالی از ہدایت نہیں رہتا۔

2- دین ایک نظریاتی حقیقت اور سماجی حیات ہے۔

3- دین کا مقصد رضائے الہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی اور فلاح ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: ______

4- دین سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی اور ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے۔ اور زندگی کو مقصدیت عطا کرتا ہے۔

5- دین انسان کو اعتماد حوصلہ خود اعتمادی تلاش کرنے کا درس دیتا ہے۔

6- دین انسان کو تقدیر سے مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ محرک زندگی اور ذاتی اصلاح کی طاقت مہیا کرتا ہے۔

7- دین ظلم اور استحصال کے شاقی خلاف علم بغاوت بلند کرتا ہے اور تمام کمزوروں اور محکوموں کی مدد کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس سماجی نظام میں آمروں، سرمایہ داروں اور شر پسندوں کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔ چونکہ وہ سب دین و انسانیت کے دشمن ہوتے ہیں۔

دین انسانوں پر زور دیتا ہے کہ وہ خدائی سماجی نظام کے قیام کے لیے مسلسل کوشش کریں۔

Scanned with CamScanner

Date:

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین کی انسانی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت ہے کیونکہ دین نہ صرف انسان سے خدا کے ساتھ بلکہ انسان کے انسان کے ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے۔ اس کی نجی زندگی کے ساتھ سماجی زندگی گزارنے کی تعلیمات مہیا کرتا ہے۔

① دین انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

"بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے ثواب ہے" (الاسرا:9)

② دین عقل و علم کا ذریعہ ہے۔

"یٰس، حکمت والی قرآن کی قسم ہے"
(یٰس: 1-2)

Scanned with CamScanner

③ دینی تعلیمات برائی سے خلاف محافظ ہیں۔

"وہ عربی زبان کا بے عیب قرآن ہے
تاکہ یہ لوگ ڈریں" (الزمر: 28)

④ دین انصاف کے قیام کے لیے قوانین مہیا کرتا ہے

"اللہ ہی ہے جس نے بھیجی کتاب
اور ترازو نازل کی" (الشوریٰ: 17)

⑤ امن عالم کا قیام بذریعہ دین

"اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا" (البقرہ: 205)

⑥ دین جدید دور کے انسانوں کا روحانی مسائل کا علاج فراہم کرتا ہے۔

"اور ہم نے قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفاء اور رحمت ہیں اور ظالموں کو اس سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے"۔ (الاسراء: 82)

Scanned with CamScanner